اخبار و افکار

وقائع نگار

ادارۂ تحقیقات اسلامی - پاکستان

ادارہ کے سابق ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی جو چند ماہ سے طویل رخصت پر تھے - دوبارہ ادارے میں بطور پروفیسر تشریف لے آئے ھیں -

— — —

عظیم مسلم سائنس‌داں اور محقق ابوریحان محمد بن احمد البیرونی کی ایک ہزار سالہ یادگار ملک بھر میں منائی گئی - ان تقریبات کا اہتمام ھمدرد نیشنل فاؤنڈیشن اور پاکستان کی وزارت تعلیم نے یونیسکو کے تعاون سے کیا تھا -

اس سلسلہ میں کراچی، لاھور، پشاور اور اسلام‌آباد میں مختلف سیمینار منعقد ہوئے اور دنیا بھر کے علماء و محققین نے البیرونی کی زندگی اور ان کے کارناموں کے بارے میں مقالات پیش کئے - اسلام‌آباد میں ان تقریبات کا افتتاح ۴ دسمبر کو صبح دس بجے صدر مملکت جناب فضل‌الٰہی چودھری نے کیا - افتتاحی اجلاس میں ادارۂ تحقیقات اسلامی کے اھل علم حضرات بھی شریک تھے - اسی روز دوپہر کے وقت دوسرا اجلاس منعقد ھوا جس کی صدارت پاکستان میں ایران کے سفیر جناب منوچہر ظلی نے کی - اس اجلاس میں دوسروں کے علاوہ ادارہ کے ایک رفیق جناب فضل احمد شمسی نے بھی ایک مقالہ پیش کیا -

اسی روز البیرونی کانگریس کے شرکاء کے اعزاز میں ایران و پاکستان کے مرکز تحقیقات فارسی کی طرف سے ایک دعوت ظہرانہ دی گئی جس میں

ادارۂ تحقیقات اسلامی کے ڈائرکٹر جناب ڈاکٹر عبدالواحد ھالے پوتا کی سرکردگی میں ادارہ کے قریب قریب تمام ارکان شریک تھے۔ راولپنڈی اور اسلام‌آباد کے دوسرے بہت سے اھل علم و دانش بھی اس دعوت میں شریک تھے۔

شام کے وقت ھوٹل انٹر کانٹینینٹل میں شام ھمدرد کی خصوصی تقریب منعقد ھوئی جس میں ایڈنبرا یونیورسٹی کے شعبہ علوم اسلامیہ کے میر شعبہ اور مشہور مستشرق پروفیسر منٹگمری واٹ نے اپنا مقالہ پڑھا۔ جس میں انھوں نے قرون وسطیٰ کے یورپ پر اسلامی تہذیب و تمدن کے اثرات پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر بھی ادارہ کے اکثر و بیشتر رفقاء موجود تھے۔

۵ دسمبر کو البیرونی بین الاقوامی کانگریس کا تیسرا اجلاس ھوا۔ جس کی صدارت کے فرائض پاکستان میں مصر کے سفیر جناب علی ابو الفضل خشبه اور مصر کے ایک مسیحی عالم ریاضیات پروفیسر جارج قنواتی نے انجام دیے۔ اس اجلاس میں دوسروں کے علاوہ ادارہ کے دو ارکان ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی اور جناب حافظ محمد طفیل نے بھی اپنے اپنے مقالات پڑھے۔ یہ البیرونی کانگریس کا اسلام‌آباد میں منعقد ھونے والا آخری اجلاس تھا۔

اجلاس کے بعد کانگریس کے بہت سے شرکاء ادارہ تحقیقات اسلامی میں تشریف لائے۔ جہاں ڈاکٹر اور ارکان ادارہ نے ان کا استقبال کیا، معزز مہمانوں کو ادارہ کا کتب‌خانہ اور خاص طور پر اس میں موجود نادر علمی کتابیں دکھائی گئیں۔ ادارہ کی بہت سی مطبوعات بھی مہمانوں کو تحفتہً دی گئیں۔ ادارہ میں آنے والے بعض ممتاز اھل علم کے نام یہ ھیں۔

۱ - پروفیسر اکبر دانا سرشت (ایران)

۲ - پروفیسر اسمعیل راجی الفاروقی (امریکا)

۳ - ڈاکٹر صلاح‌الدین المنجد (لبنان)

۴ - ڈاکٹر مہدی محقق (ایران)

٥ - پروفیسر ڈبلیو منٹگمری واٹ (ایڈنبرا)

٦ - جناب محمد یٰسین الطاھر (لیبیا)

٧ - ڈاکٹر سائلی (ترکی)

٨ - پروفیسر ڈاکٹر عبدالقادر تراخان (ترکی)

٩ - پروفیسر ایرج افشار (ایران)

— — —

انڈونیشیا

انڈونیشیا کے جزیرہ ساوتھ کلیمن میں دو بار کرکے ١٨٧ آدمیوں نے کفر سے توبہ کرکے دین اسلام قبول کیا، ان لوگوں نے مقامی ڈسٹرکٹ جج کی عدالت میں درخواست دے کر اپنے مسلمان ھونے کا اعلان کیا۔ یہاں مقامی علمائے مبلغین کی ایک جماعت تبلیغ اسلام میں مصروف ھے۔

— — —

مصر

جمعیۃ دراسات اسلامیہ قاھرہ نے قرآن مجید سے متعلق ایک سائکلوپیڈیا کی تیاری کا فیصلہ کیا ھے۔ اس میں قرآنی جغرافیہ، لغات القرآن۔ اقوام مذکورہ قرآن مجید کی تاریخ، فہارس القرآن اور دیگر علوم القرآن پر تفصیلی بحثیں درج ھونگی ۔